

مجموعہ منتخب
 ۱۹۹۹ء

پیشکش کنندہ: مولانا محمد رفیع الدین
 صاحب دارالافتاء دارالعلوم اسلامیہ



مسافر کی نماز

- ۱۔ کیا ہے مسافر کی نماز
- ۲۔ کب تک مسافر کی نماز
- ۳۔ کیا چیزیں نماز کو فاسد کرتی ہیں
- ۴۔ کیا چیزیں نماز کو مکمل کرتی ہیں
- ۵۔ کیا چیزیں نماز کو ناقص کرتی ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

مُسافر کی نماز (حنفی)

برائے کرم! یہ رسالہ مکمل پڑھ لیجئے، ان شاء اللہ عزوجل! اس کیے فوائد خود ہی دیکھ لیں گئے۔

دُرود شریف کی فضیلت

دو جہاں کے سلطان، سرورِ یشان، محبوبِ رحمن عزوجل، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، جب جمعرات کا دین آتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جس کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے ٹکڑے ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جمعرات اور شبِ جمعہ مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہے۔ (کنز العمال ج ۱ ص ۲۰۵ حدیث ۳۱۷۴ دار الکتب العلمیہ بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللہ تبارک و تعالیٰ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۱۰ میں ارشاد فرماتا ہے،

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ

أَنْ يَفْتِكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا ط إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا (پ ۵۰ النساء ۱۰۱)

ترجمہ کنز الایمان: اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نماز میں قصر سے پڑھو۔

اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے، بے شک گفتار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی فرماتے ہیں خوفِ گفتار قصر کے لئے شرط نہیں،

حضرت سیدنا یحییٰ بن اسمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی کہ ہم تو انہن میں ہیں،

پھر ہم کیوں قصر کرتے ہیں؟ فرمایا، اس کا مجھے بھی تعجب ہوا تھا تو میں نے سرکارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔

حضور اکرم، نورِ مجسم، شاہِ غنی آدم، رسولِ محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے لئے یہ اللہ عزوجل کی طرف سے صدقہ ہے

تم اس کا صدقہ قبول کرو۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۳۱)

اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں، نماز دو رکعت فرض کی گئی پھر جب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی تو چار فرض کی گئی اور سفر کی نماز اُسی پہلے فرض پر چھوڑ دی گئی۔ (صحیح بخاری، ج ۱ ص ۵۶۰)

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، اللہ کے حبیب، حبیبِ لبیب عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نماز سفر کی دو رکعتیں مقرر فرمائیں اور یہ پوری ہے کم نہیں اگرچہ بظاہر دو رکعتیں کم ہو گئیں مگر ثواب میں دوہی چار کے برابر ہیں۔

(سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۵۹ حدیث ۱۱۹۳ دارالمعرفۃ بیروت)

شرعی سفر کی مسافت

شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو ساڑھے 57 میل (تقریباً 92 کلومیٹر) کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے اپنے مقامِ اقامت مثلاً شہر یا گاؤں سے باہر ہو گیا۔ (ملخص فتاویٰ زحویہ ج ۸ ص ۲۷۰ رضا فاؤنڈیشن مرکزِ اولیاء لاہور)

مسافر کب ہوگا؟

فحصِ شیب سفر سے مسافر نہ ہوگا بلکہ مسافر کا حکم اُس وقت ہے کہ بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے اور شہر والے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی شہر سے مُتَصِل (مُت۔ت۔صل) ہے اس سے بھی باہر آجائے۔ (فُرِّ الْمُخْتَار، ردُّ الْمُحْتَاز ج ۲ ص ۵۹۹)

آبادی حتم ہونے کا مطلب

آبادی سے باہر ہونے سے مراد یہ ہے کہ جدھر جا رہا ہے اُس طرف آبادی حتم ہو جائے اگرچہ اُس کی مخازات میں (یعنی برابر) دوسری طرف حتم نہ ہوتی ہو۔ (غیۃ المسلمی، ص ۵۳۶)

فنائی شہر کی تعریف

فنائی شہر سے جو گاؤں مُتَصِل ہے شہر والے کیلئے اُس گاؤں سے باہر ہو جانا ضروری نہیں، یونہی شہر کے مُتَصِل باغ ہوں اگرچہ اُن کے نگہبان اور کام کرنے والے ان باغات ہی میں رہتے ہوں، ان باغوں سے نکل جانا ضروری نہیں۔ (رد المحتار ج ۲ ص ۵۹۹)

فنائی شہر سے باہر جو جگہ شہر کے کاموں کیلئے ہو مثلاً قبرستان، گھوڑ دوڑ کا میدان، کوڑا پھینکنے کی جگہ اگر یہ شہر سے مُتَصِل ہوں تو اس سے باہر ہو جانا ضروری ہے اور اگر شہر دفنا کے درمیان فاصلہ ہو تو نہیں۔ (ایضاً ص ۶۰۰)

مسافر بننے کیلئے شرط

سفر کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ جہاں سے چلا وہاں سے تین دن کی راہ (یعنی تقریباً 92 کلومیٹر) کا ارادہ ہو اور اگر دو دن کی راہ (یعنی تقریباً 92 کلومیٹر سے کم) کے ارادہ سے نکلا وہاں پہنچ کر دوسری جگہ کا ارادہ ہوا کہ وہ بھی تین دن (92 کلومیٹر) سے کم کا راستہ ہے یونہی ساری دنیا گھوم کر آئے مسافر نہیں۔ (غنیۃ درمختار ج ۲ ص ۳۰۹) یہ بھی شرط ہے کہ تین دن کی راہ کے سفر کا محصل ارادہ ہو، اگر یوں ارادہ کیا کہ مثلاً دو دن کی راہ پر پہنچ کر کچھ کام کرنا ہے وہ کر کے پھر ایک دن کی راہ جاؤں گا تو یہ تین دن کی راہ کا محصل ارادہ نہ ہو مسافر نہ ہو۔ (بہار شریعت حصہ ۳ ص ۷۷ مدینۃ المریضہ بریلی شریف)

وطن کی قسمیں

وطن کی دو قسمیں ہیں:-

(۱) وطن اصلی : یعنی وہ جگہ جہاں اُس کی پیدائش ہوئی ہے یا اس کے گھر کے لوگ وہاں رہتے ہوں یا وہاں سکونت کر لی اور یہ ارادہ ہے کہ یہاں سے نہ جائے گا۔

(۲) وطن اقامت : یعنی وہ جگہ کہ مسافر نے ہندوہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا وہاں ارادہ کیا ہو۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۵)

وطن اقامت باطل ہونے کی صورتیں

وطن اقامت دوسرے وطن اقامت کو باطل کر دیتا ہے یعنی ایک جگہ ہندوہ دن کے ارادہ سے ٹھہرا پھر دوسری جگہ اتنے ہی دن کے ارادہ سے ٹھہرا تو پہلی جگہ اب وطن نہ رہی۔ دونوں کے درمیان مسافت سفر ہو یا نہ ہو۔ یونہی وطن اقامت وطن اصلی اور سفر سے باطل ہو جاتا ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۵)

سفر کے دو راستے

کسی جگہ جانے کے دو راستے ہیں ایک سے مسافت سفر ہے دوسرے سے نہیں تو جس راستہ سے یہ جائے گا اُس کا اعتبار ہے، نزدیک والے راستے سے گیا تو مسافر نہیں اور دُور والے سے گیا تو ہے اگرچہ اس راستہ کے اختیار کرنے میں اس کی کوئی غرض صحیح نہ ہو۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۸، درمختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۶۰۳)

مسافر کب تک مسافر ہے

مسافر اُس وقت تک مسافر ہے جب تک اپنی بستی میں پہنچ نہ جائے یا آبادی میں پورے ہندوہ دن ٹھہرنے کی قیمت کر لے یہ اُس وقت ہے جب پورے تین دن کی راہ (یعنی تقریباً 92 کلومیٹر) چل چکا ہو اگر تین منزل (یعنی تقریباً 92 کلومیٹر) پہنچنے سے پیشتر واپسی کا ارادہ کر لیا تو مسافر نہ رہا اگرچہ جنگل میں ہو۔ (ذکر مختار مع رد المحتار ج ۳ ص ۶۰۳)

سفر ناجائز ہو تو؟

سفر جائز کام کیلئے ہو یا ناجائز کام کیلئے بہر حال مسافر کے اذکار جاری ہوں گے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۹)

سیٹھ اور نوکر کا اکتھا سفر

ماہانہ یا سالانہ اجارہ والا نوکر اگر اپنے سینٹھ کے ساتھ سفر کرے تو سینٹھ کے تابع ہے، فرماں بردار بیٹا والد کے تابع ہے اور وہ شاگرد جس کو استاد سے کھانا ملتا ہے وہ استاد کے تابع ہے یعنی جو تَبِعُ مَتَّبِعُ (متفہم) کو سوال کرے وہ جو جواب دے اُس کے بموجب عمل کرے۔ اگر اُس نے کچھ بھی جواب نہ دیا تو دیکھ کہ وہ (یعنی متَّبِعُ) مُقِم ہے یا مسافر، اگر مُقِم ہے تو اپنے آپ کو بھی مُقِم سمجھے اور اگر مسافر ہے تو مسافر اور یہ بھی معلوم نہیں تو تین دن کی راہ (یعنی تقریباً 92 کلومیٹر) کا سفر طے کرنے کے بعد قُصْر کرے، اس سے پہلے پوری پڑھے اور اگر سوال نہ کر سکا تو وہی حکم ہے کہ سوال کیا اور کچھ جواب نہ ملا۔

(ملخصاً رد المحتار ج ۲ ص ۶۱۶، ۶۱۷)

کام ہو گیا تو چلا جاؤں گا!

مسافر کسی کام کیلئے یا انتخاب کے انتظار میں دو چار روز یا تیرہ چودہ دن کی نیت سے ٹھہرا یا یہ ارادہ ہے کہ کام ہو جائے گا تو چلا جائے گا، دونوں صورتوں میں اگر آج کل کرتے برسوں گزر جائیں جب بھی مسافر ہی ہے، نماز قُصْر پڑھے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۹)

عورت کے سفر کا مسئلہ

عورت کو بغیر محرم کے تین دن یا زیادہ کی راہ جانا جائز نہیں بلکہ ایک دن کی راہ جانا بھی۔ نابالغ بچی یا عَتُورہ (یعنی نیم پاگل) کے ساتھ بھی سفر نہیں کر سکتی، ہمراہی میں بالغ محرم یا شوہر کا ہونا ضروری ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۲) عورت، مُرَاقِب (قریب البیوع لڑکا) محرم (قابل طہینان) کے ساتھ سفر کر سکتی ہے۔ ”مُرَاقِب بالغ کے حکم میں ہے۔“ (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۲۱۹) محرم کیلئے ضروری ہے کہ سخت مُرَاقِب، بیباک، غیر مامون نہ ہو۔ (بہارِ شریعت حصہ ۳ ص ۸۳ مدینۃ المعرفہ بریلی شریف)

عورت کا سُسرال و میکا

عورت بیاہ کر سُسرال گئی اور یہیں رہنے پہنچے لگی تو میکا (یعنی عورت کے والدین کا گھر) اس کیلئے وطنِ اصلی نہ رہا اگر سُسرال تین منزل (تقریباً 92 کلومیٹر) پر ہے وہاں سے میکے آئی اور پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کی تو قُصْر پڑھے اور اگر میکے رہنا نہیں چھوڑا بلکہ سُسرال عارضی طور پر گئی تو میکے آتے ہی سفر ختم ہو گیا نماز پوری پڑھے۔

(بہارِ شریعت حصہ ۳ ص ۸۳ مدینۃ المعرفہ بریلی شریف)

غرب ممالک میں ویزا پر رہنے والوں کا مسئلہ

آج کل کاروبار وغیرہ کیلئے لوگ بال بچوں سمیت اپنے ملک سے دوسرے ملک منتقل ہو جاتے ہیں۔ ان کے پاس مخصوص مدت کا VISA ہوتا ہے۔ (مثلاً غرب امارات میں زیادہ سے زیادہ تین سال کا رہائشی ویزا ملتا ہے) یہ ویزا عارضی ہوتا ہے اور مخصوص رقم ادا کر کے ہر تین سال کے آخر میں اس کی تجدید کروانی پڑتی ہے۔ چونکہ ویزا تجدید و مدت کیلئے ملتا ہے لہذا بال بچے بھی اگرچہ ساتھ ہوں اس کی امارات میں مستقل قیام کی نیت بے کار ہے اور اس طرح خواہ کوئی سو سال تک یہاں رہے امارات اس کا وطن اصلی نہیں ہو سکتا۔ یہ جب بھی سفر سے لوٹے گا اور قیام کرنا چاہے تو اقامت کی نیت کرنی ہوگی۔ مثلاً دُئی میں رہتا ہے اور سنتوں کی تربیت کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تقریباً 150 کلومیٹر دور واقع امارات کے دار الخلافہ ابوظہبی کا اس نے سنتوں بھرا سفر اختیار کیا۔ اب دوبارہ دُئی میں آکر اگر اس کو مقیم ہونا ہے تو پندرہ دن یا اس سے زائد قیام کی نیت کرنی ہوگی ورنہ مسافر کے احکام جاری ہوں گے۔ ہاں اگر ظاہر حال یعنی (Under Stood) یہ ہے کہ اب پندرہ دن یا اس سے زیادہ عرصہ دُئی میں ہی گزارے گا تو مقیم ہو گیا۔ اگر اس کا کاروبار ہی اس طرح کا ہے کہ مکمل پندرہ دن رات یہ دُئی میں نہیں رہتا، وقتاً فوقتاً شریعی سفر کرتا ہے تو اس طرح اگرچہ برسوں اپنے بال بچوں کے پاس دُئی آنا جانا رہے یہ مسافر ہی رہے گا اس کو نمازِ قنفر کرنا ہوگی۔ اپنے شہر کے باہر دور دور تک مال سپلائی کرنے والے اور شہر بہ شہر، ملک بہ ملک پھیرے لگانے والے اور ذرا نیور صاحبان وغیرہ ان احکام کو ذہن میں رکھیں۔

ذاتِ مدینہ کیلئے ضروری مسئلہ

جس نے اقامت کی نیت کی مگر اس کی حالت بتاتی ہے کہ پندرہ دن نہ ٹھہرے گا تو نیت صحیح نہیں مثلاً حج کرنے گیا اور ذی الحجۃ الحرام کا مہینہ شروع ہو جانے کے باوجود پندرہ دن مکہ معظمہ میں ٹھہرنے کی نیت کی تو یہ نیت بیکار ہے کہ جب حج کا ارادہ کیا ہے تو (پندرہ دن اس کو ملیں گے ہی نہیں کہ) 8 ذی الحجۃ الحرام یعنی شریف (اور 9 کو) عرفات شریف کو ضرور جائے گا پھر اتنے دنوں تک (یعنی پندرہ دن مسلسل) مکہ معظمہ میں کیونکر ٹھہر سکتا ہے؟ مئی شریف سے واپس ہو کر نیت کرے تو صحیح ہے۔ (ذکرِ محتاج ج ۲ ص ۷۲۹، عالمگیری ج ۱ ص ۱۴۰) جبکہ واقعی پندرہ یا زیادہ دن مکہ معظمہ میں ٹھہر سکتا ہو، اگر ظن غالب ہو کہ پندرہ دن کے اندر اندر مدینہ منورہ یا وطن کیلئے روانہ ہو جائے گا تو اب بھی مسافر ہے۔

عمرہ کے ویزہ پر حج کیلئے زکنا کیسا؟

عمرے کے ویزے پر جا کر غیر قانونی طور پر حج کیلئے زکنا کے کسی بھی ملک میں Visa کی مدت پوری ہونے کے بعد غیر قانونی رہنے کی جتنی نیت ہو وہ ویزہ کی مدت ختم ہوتے ہی مسافر ہو گئے۔ اب اُن کی نیت اقامت بے کار ہے اس لئے کہ وہ ایذا کا میہ تالغ ہو گئے۔ چاہے کتنے ہی برس اس طرح رہیں نماز قصر ہی کریں گے۔ زکنا کا جو قانون شریعت سے نہیں نکراتا اور اُس کی خلاف ورزی کرنے پر تذلیل، رشوت اور جھوٹ وغیرہ آفات میں پڑنے کا اندیشہ ہو مسلمان کیلئے اُس کی بجا آوری واجب ہے۔ (ملخصا لہذا ووضوید ج ۱ ص ۳۷۰ وحاشا لالشیخین مکتبہ الاولیاء لاہور) لہذا اخیر ویزہ کے ذمہ کے کسی ملک میں رہنا یا حج کیلئے زکنا جائز نہیں۔ غیر قانونی ذرائع سے حج کیلئے زکنا میں کامیابی حاصل کرنے کو (معاذ اللہ عنہ) اللہ ورسول وروہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کرم کہنا سخت بے باکی ہے۔

قصر واجب ہے

مسافر پر واجب ہے کہ نماز میں قصر (قصن۔ ز) کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں وہ بھی ترک نہیں پوری نماز ہے اور قصر چار پڑھیں اور دو پر قصر کیا تو فرض ادا ہو گئے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو گئیں مگر گنہگار و عذاب نار کا حقدار ہے کہ واجب ترک کرے لہذا توبہ کرے اور دو رکعت پر قصر نہ کیا تو فرض ادا نہ ہوئے اور وہ نماز نفل ہو گئی ہاں اگر تیسری رکعت کا نجدہ کرنے سے پیشتر اقامت کی نیت کر لی تو فرض باطل نہ ہوں گے مگر قیام و رکوع کا اعادہ کرنا ہوگا اور تیسری کے نجدہ میں نیت کی توبہ فرض جاتے رہے یونہی اگر پہلی دونوں یا ایک میں قراءت نہ کی نماز فاسد ہو گئی۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۹)

قصر کے بدلے چار کی نیت باندھ لی تو.....؟

مسافر نے قصر کے بجائے چار رکعت فرض کی نیت باندھ لی پھر یاد آنے پر دو پر سلام پھیر دیا تو نماز ہو جائے گی۔ اسی طرح مقیم نے چار رکعت فرض کی جگہ دو رکعت فرض کی نیت کی اور چار پر سلام پھیرا تو اُس کی بھی نماز ہو گئی۔ فقہائے کرام ہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ”نیت نماز میں تعدد اور کعات کی تعین (شرح مبین) یعنی نظر کرنا ضروری نہیں کیونکہ یہ ضمان حاصل ہے۔ نیت میں تعدد متعین کرنے میں خطا نقصان دہ نہیں۔ (فکر مختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۹۸، ۹۷)

مسافر امام اور مقیم مقتدی

ایجاد درست ہونے کیلئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ امام کا مقیم یا مسافر ہونا معلوم ہو خواہ نماز شروع کرتے وقت معلوم ہو، یا بعد میں، لہذا امام کو چاہئے کہ شروع کرتے وقت اپنا مسافر ہونا ظاہر کر دے اور شروع میں نہ کیا تو بعد نماز کہہ دے کہ مقیم اسلامی بھائی اپنی نماز پوری کر لیں میں مسافر ہوں۔“ (درمختار ج ۲ ص ۶۱۱، ۶۱۲) اور شروع میں اعلان کر چکا ہے تب بھی بعد میں کہہ دے کہ بھول گیا اس وقت جو تہنہ تہنہ میں بھی معلوم ہو جائے۔ اگر امام کس مذبذبہ یا ظاہر قائل نماز کے بعد: الایہ اعلان مستحب ہے۔ (درمختار ج ۲ ص ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱

”نماز“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے چلتی گاڑی میں

نفل پڑھنے کے چار مذنی بھول

مدینہ ۱ ﴿ بیرونِ شہر سے مراد وہ جگہ ہے جہاں سے مسافر پر قصر کرنا واجب ہوتا ہے ﴾ سواری پر (مثلاً چلتی کار، بس، ویگن میں بھی نفل پڑھ سکتا ہے اور اس صورت میں استقبالِ قبلہ یعنی رخ ہونا) شرط نہیں بلکہ سواری (یا گاڑی) جس رخ کو جاری ہوا دھریٰ منہ ہوا اور اگر اُدھر منہ نہ ہو تو نماز جائز نہیں اور شروع کرتے وقت بھی قبلہ کی طرف منہ ہونا شرط نہیں بلکہ سواری (یا گاڑی) چدھر جاری ہے اُسی طرف منہ ہوا اور رکوع و سجود اشارہ سے کرے اور (ضروری ہے کہ) سجدہ کا اشارہ بہ نسبت رکوع کے پست ہو (یعنی رکوع کیلئے جس قدر جھکا سجدہ کیلئے اُس سے زیادہ جھکے)۔ (درمختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۳۸۷)

چلتی ٹرین وغیرہ ایسی سواری جس میں جگہ مل سکتی ہے اُس میں قبلہ رخ ہو کر قاعدہ کے مطابق نوافل پڑھنے ہوں گے۔

مدینہ ۲ ﴿ گاڑی میں رہنے والا جب گاڑی سے باہر ہو تو سواری (گاڑی) پر نفل پڑھ سکتا ہے۔ (رد المحتار ج ۲ ص ۳۸۶)

مدینہ ۳ ﴿ بیرونِ شہر سواری پر نماز شروع کی تھی اور پڑھتے پڑھتے شہر میں داخل ہو گیا تو جب تک گھر نہ پہنچا سواری پر پوری کر سکتا ہے۔ (درمختار ج ۲ ص ۳۸۷، ۳۸۸)

مدینہ ۴ ﴿ چلتی گاڑی میں بلا غلّہ و شرعی غرض و سببِ فحشاء و تمام واجبات جیسے ویر و بذر اور وہ نفل جس کو توڑ دیا ہو اور سجدہ تلاوت جبکہ آیت سجدہ زمین پر تلاوت کی ہو ادا نہیں کر سکتا اور اگر غلّہ رکی وجہ سے ہو تو ان سب میں شرط یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو قبلہ رکھ کر ادا کرے ورنہ جیسے بھی ممکن ہو (پھر نرین سے اتر کر اعادہ کرے)۔ (درمختار ج ۲ ص ۳۸۸)

مسافر تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو جائے تو.....؟

اگر مسافر قصر والی نماز کی تیسری رکعت شروع کر دے تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) بقدر تشہّد فَعْدُہِ اخیرہ کر چکا تھا تو جب تک تیسری رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے اگر نہ لوٹے اور کھڑے کھڑے سلام پھیر دے تو بھی نماز ہو جائے گی مگر سببِ ترک ہوئی۔ اگر تیسری رکعت کا سجدہ کر لیا تو ایک اور رکعت ملا کر سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کرے یہ آخری دو رکعتیں نفل شمار ہوں گی۔

(۲) فَعْدُہِ اخیرہ کئے بغیر کھڑا ہو گیا تھا تو جب تک تیسری رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے اگر تیسری رکعت کا سجدہ کر لیا فرض باطل ہو گئے اب ایک اور رکعت ملا کر سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر کے چاروں رکعتیں نفل شمار ہوں گی۔ (دو رکعت فرض ادا کرنے ابھی بقیہ ہیں) (ماخوذ از دُرُ مختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۵۵۰)

سفر میں قضا نمازیں

حالیہ اقامت میں ہونے والی قضا نمازیں سفر میں بھی پوری پڑھنی ہوں گی اور سفر میں قضا ہونے والی قصر والی نمازیں مقیم ہونے کے بعد بھی قصر ہی پڑھنی جائیں گی۔

طالبِ غیرِ مدینہ و یمن و مغیرت

۲۷ رجب المرجب ۱۴۲۶ھ

حفظ بھلا دینے کا عذاب

یقیناً حفظِ قرآنِ کریم کا ثواب عظیم ہے، مگر یاد رہے حفظ کرنا آسان، مگر غم بھرا اس کو یاد رکھنا دشوار ہے۔ حفاظ و حافظات کو چاہئے کہ روزانہ کم از کم ایک پارہ لازماً تلاوت کر لیا کریں۔ جو حفاظ رَمَضَانُ الْمُبَارَك کی آمد سے تھوڑا عرصہ قبل نَقْطُ مُصَلًّی سنانے کیلئے متزل بھی کرتے ہیں اور اس کے علاوہ معاذ اللہ وعلیہ سارا سال غفلت کے سبب کئی آیات بھلائے رہتے ہیں، وہ بار بار پڑھیں اور خوفِ خدا وعلیہ وعلیہ سے لرزیں۔ نیز جس نے ایک آیت بھی بھلائی ہے وہ دوبارہ یاد کر لے اور بھلانے کا جو گناہ ہوا اُس سے سچی توبہ کرے۔

﴿قِرَامِینِ مُصِطَفَی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم﴾

- مدینہ ۱ ﴿ جو قرآنی آیات یاد کرنے کے بعد بھلا دیگا بروز قیامت اُندھا اٹھایا جائے گا۔ (ماخذ: پ ۱۶، طہ ۱۲۵، ۱۲۶)
- مدینہ ۲ ﴿ میری اُمت کے ثواب میرے حضور پیش کئے گئے یہاں تک کہ میں نے ان میں وہ تنکا بھی پایا جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے اور میری اُمت کے گناہ میرے حضور پیش کیے گئے میں نے اس سے بڑا گناہ نہ دیکھا کہ کسی آدمی کو قرآن کی ایک سورت یا ایک آیت یاد ہو پھر وہ اُسے بھلا دے۔ (جامع ترمذی حدیث ۲۹۱۶)
- مدینہ ۳ ﴿ جو شخص قرآن پڑھے پھر اسے بھلا دے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے کوڑھی ہو کر ملے۔ (ابوداؤد حدیث ۱۳۷۳)
- مدینہ ۴ ﴿ قیامت کے دن میری اُمت کو جس گناہ کا پورا بدلہ دیا جائے گا وہ یہ ہے کہ اُن میں سے کسی کو قرآن پاک کی کوئی سورت یاد تھی پھر اُس نے اسے بھلا دیا۔ (کنز العمال حدیث ۲۸۴۶)
- مدینہ ۵ ﴿ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، ”اس سے زیادہ نادان کون ہے جسے خدا وعلیہ جل ایسی ہمت بخشے اور وہ اسے اپنے ہاتھ سے کھودے اگر قُذِرَ اس (قرآن پاک) کی جاننا اور جو ثواب اور درجات اس پر موعود ہیں (یعنی جن کا وعدہ کیا گیا ہے) ان سے واقف ہوتا تو اسے جان و دل سے زیادہ عزیز رکھتا۔“ مزید فرماتے ہیں، ”جہاں تک ہو سکے اُس کے پڑھانے اور حفظ کرانے اور خود یاد رکھنے میں کوشش کرے تاکہ وہ ثواب جو اس پر موعود (یعنی وعدہ کئے گئے) ہیں حاصل ہوں اور بروز قیامت اُندھا کوڑھی اُنھیں سے نجات پائے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۳ ص ۶۳۵، ۶۳۷)